فاضل مصنف نے ان اعتراضات واتہامات کے ٹھوس اور مسکت کے جوابات دیئے ہیں اور حضرت ابو ہریرہؓ کے متعلق ہر قسم کے ابہامات وشبہات رفع کیئے ہیں۔ مستشرقین میں سے ''گولڈزہیر'' روافض میں ''عبدالحسین موسوی'' نام نہاد محققین میں ''احمد امین مصری'' اور ''ابوریہ'' کے افتراءات کا زبردست آپریشن کیا ہے اور مستند کتابوں کے حوالہ جات سے حضرت ابوہریرہ کی عدالت وثقاہت کو ثابت کیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حالات زندگی، تحصیل علم، عبرت انگیز واقعات، سبق آموز خصال سعیدہ اور اخلاق حمیدہ درد انگیز حکایات حضورﷺ واہل بیت سے تعلق وملازمہ سماع حدیث، صحابہ کرامؓ کے درمیان مقام ومرتبہ، ان کی علمی وفقہی آراء، منقولہ روایات ائمہ مجتہدین فقہاء اور محدثین، اساطین امت کا ابو ہریرہؓ کو خراج تحسین جیسے اہم موضوعات پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔☆

کتاب: الثمار الهدايه على الهدايه شارح :مولانا ثمیر الدین قاسمی دامت برکاتہم

ضخامت: (۵ جلد) ۲۴۲۳صفحات قیمت: -/۲۲۰۰ ناشر: زمزم پبلشرز، اردو بازار کراچی

ہدایہ فقہ حنفی کی معرکتہ الاراء مشہور ومعروف کتاب ہے۔ صاحب ہدایۃ علامہ ابوالحسن علی برہان الدین مرغینانیؒ المتوفی ۵۹۳ نے ابتداء مختصر القدوری اور جامع الصغیر کے طرز پر ایک متن ''بدایۃ المبتدی'' کے نام سے تیار کیا پھر اس متن کی ایک مبسوط شرح ''کفایۃ المنتھی'' جو اسی (۸۰) جلدوں پر مشتمل تھی، تحریر فرمائی پھر آنے والی نسلوں کیلئے اس کا ایک خلاصہ، لب لباب اور نچوڑ ''الھدایۃ'' چار جلدوں میں تیرہ برس کی طویل محنت شاقہ کے بعد منصۂ شہود پر لائے۔ مورخین کی روایات کے مطابق اس کتاب کی تصنیف کے دوران آپ مسلسل روزے (گھروالوں کو خبر تک نہ ہونے دیا) سے رہے اور اپنے اس عمل پر کسی فقہ میں یہ کتاب جامعیت، کثرت مسائل، حسن ترتیب و وضاحت و بلاغت اور ایجاد واعجاز۔ غرض ہر اعتبار سے اعلیٰ وارفع مقام پر نظر آتی ہے۔ کشف الظنون میں ہدایۃ کی مدح میں کیا خوب نقل کیا ہے:

ان الهداية كالقرآن قد نسخت . ماصنفوا قبلها في الشرح من كتب

فاحفظ قواعدها واسلك سالكها يسلم مقالك من زيغ ومن كذب

ترجمہ: (ہدایہ کی مثال قرآن کی سی ہے جس نے شریعت کی سابقہ کتابوں کو منسوخ کردیا ہے پس اس کے قواعد کو یاد کرو اور اس کے بتائے ہوئے راستے پر چل۔ اس طرح سے تیرا کلام کجی اور جھوٹ سے مامون ہو جائیگا۔)

یہ کتاب قبولیت کے رتبہ عظمیٰ پر فائز ہے، یہی وجہ ہے کہ مسلسل نو صدیوں سے یہ کتاب مدارس میں داخل درس ہے۔

مذاہب اربعہ میں کسی فقہی کتاب کی اتنی خدمت نہیں کی گئی جتنی کہ ہدایہ کی ماضی قریب وبعید میں اس کی بیشمار شرحیں لکھی گئیں۔ صاحب کشف الظنون نے ساٹھ سے زیادہ حواشی وشروح اور احادیث کی تخریجات شمار کی ہیں۔ ہر شرح کی اپنی افادیت اور دائرہ ہوتا ہے۔